حُسنِ انتقاد

تبصرہ کے لیے دو کتابوں کا آنا ضروری ہے

● **کتاب:** نمازِ مسنون (جیبی سائز)　　　مرتب: ابوسفیان تائب

ضخامت: ۶۴ صفحات　　قیمت: ۲۵ روپے　　ناشر: دارالمطالعہ، نزد پرانی پانی والی ٹینکی حاصل پور (ضلع بہاول پور)

اللہ تعالیٰ کی طرف سے نماز ہر مسلمان پر فرض ہے۔ حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کو دین کا ستون اور مؤمن کی معراج قرار دیا ہے۔ اپنے بچوں کو سات برس کی عمر میں تلقین وترغیب کے ذریعے نماز کی عادت ڈالنے اور دس برس کی عمر میں مار کر بھی نماز پڑھانے کا حکم فرمایا ہے۔ نماز میں پڑھے جانے والے کلمات طیبات، تسبیحات اور دعائیں یاد کرنا، اُن کا معنیٰ ومفہوم سمجھنا اور نماز کے مسائل سے آگاہ ہونا ہر مسلمان مرد اور عورت کی بنیادی ضرورت اور ذمہ داری ہے۔

جناب ابوسفیان تائب، حاصل پور شہر کی معروف دینی وعلمی شخصیت ہیں۔ دعوت وتبلیغ اور اصلاحِ معاشرہ کا خاص ذوق رکھتے ہیں۔ تقریر وتحریر کے ذریعے مسلمانوں کی بھلائی کی سرگرمیوں میں مشغول رہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انھیں اس کارِ خیر کی توفیق عطا فرما کر دین کی تعلیم وتبلیغ اور نشر واشاعت کے لیے قبول فرمالیا ہے۔

جناب ابوسفیان تائب کی مرتبہ اس کتاب میں مکمل نماز، آیاتِ قرآنی مع ترجمہ، وضو کا طریقہ اور مسائل، نماز کی ادائیگی کا طریقہ اور مسائل، نمازِ جمعہ، نمازِ عیدین، نمازِ تراویح، عورتوں کی نماز کا طریقہ اور مسائل، قضا نمازوں کی ادائیگی، بنیادی اسلامی عقائد (ایمان مجمل، ایمان مفصل)، چھے کلمے، پانچ نمازوں اور جمعۃ المبارک کی ترتیب وار رکعتیں (چارٹ کی صورت میں)، قرآن وحدیث میں مذکور دعائیں، شرعی اصطلاحات، فرض، واجب، سنتِ مؤکدہ، سنتِ غیر مؤکدہ، مستحب یا نفل، حرام، مکروہ تحریمی، مکروہ تنزیہی اور مباح۔ ان کی مختصر تشریح لکھی گئی ہے۔ زبان انتہائی سادہ بات مختصر اور مسئلہ واضح ہے، جس سے بچے اور بڑے یکساں نفع اٹھا سکتے ہیں۔ شروع میں اسماء اللہ الحسنیٰ درج ہیں۔ فاضل مرتب سے گزارش ہے کہ اسماء النبی الکریم صلی اللہ علیہ وسلم بھی آئندہ اشاعت میں شامل فرمالیں۔ اللہ تعالیٰ اس خدمت کو قبول فرمائے اور مرتب وناشر سب کو اجر عطاء فرمائے۔ (آمین) (تبصرہ: کفیل بخاری)

● **کتاب: القواعد الصرفیہ**　　　مصنف: مولانا سید نظام الدین شاہ

ناشر: مکتبہ القراۃ ۔۱۴۳۔ بی۔ ماڈل ٹاؤن لاہور　ملنے کا پتا: المصباح، اردو بازار لاہور

برصغیر پاک وہند کے مدارس عربیہ کے عمومی نظامِ تعلیم میں فنون کو علوم پر مقدم رکھا گیا ہے۔ انھی فنون میں اہم ترین عربی قواعدِ انشاء یعنی نحو وصرف اور گرامر ہیں۔ ہمارے مدارس کے بندوبست میں ان دونوں فنون کو اساتذہ وطلبہ کی خصوصی توجہ حاصل رہتی ہے۔

قواعد انشاء کسی بھی زبان میں غلطی سے محفوظ رہنے کے لیے ہوا کرتے ہیں۔عربی زبان کے قواعدِ انشاء کی تعلیم وتعلم کی غرض بھی یہ ہی بتائی جاتی ہے۔ یہ الگ بات کہ تین چار سال تک طلبہ واساتذہ کی بے حد محنت وتوجہ حاصل کرنے کے باوجود قواعدِ مبتدی (ومنتہی) طلبہ کو عربی انشاء کے لیے چنداں مددگار نہیں ہوتے۔

اپنی بے پناہ وسعتوں کے اعتبار سے فنِ صرف ابتدائی طلبہ کے لیے کچھ دشوار یا مشکل معلوم ہوتا ہے۔اس مشکل یا الجھن کو حل کرنے کے لیے ہمیشہ سے اساتذۂ فن کوشاں رہے ہیں۔(اللہ ان کی سعی بابرکت بنائے) زیرِ نظر کتابچہ بھی اسی بابرکت مقصد کو سامنے رکھ کر تحریر کیا گیا ہے۔

کتاب کی ہیئت ترکیبی پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ''علم الصّرف مصنفہ مولانا مشتاق احمد چرتھاولی مرحوم'' اس کتاب کا بنیادی مآخذ ہے۔ چند دوسرے مآخذ ومصادر سے بھی استفادہ کیا گیا ہے۔ گو حوالہ کی طرف رہنمائی بہت ہی کم ہے۔

عمدہ کاغذ پر نمایاں رسم الخط میں نیلی روشنائی کے ساتھ اعلیٰ طباعت نے کتاب کو جنت نگاہ بنا دیا ہے۔

(تبصرہ: صبیح ہمدانی)

● **کتاب: خصائل نبوی کا دل آویز منظر**　　**مؤلف: مولانا عبدالقیوم حقانی**

ضخامت: ۱۶۶ صفحات　ناشر: القاسم اکیڈمی، خالق آباد، نوشہرہ　　قیمت: درج نہیں

فخرِ موجودات عالم مرجع ہر سروری وملجاء ہر دلبری حضورِ اقدس رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ محبت کا لفظ ہی ایسا عطر بیز ہے کہ ذکر آتے ہی مشام جاں معطر ہو جاتا ہے۔حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے مُحبّینِ اوّلیں حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم تھے۔آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد انھوں نے اپنے اندوہِ فراق والمِ ہجراں کو رفع کرنے کے لیے ایک ایسے عمدہ طریقے کی بنا ڈالی جو ان کے لیے اور ان کے بعد کے سب زمانوں کے مُحبّینِ رسول کے لیے باعث صد تسلی وہزار مداوا بن گیا۔

یہ طریقہ نبی اعظم صلی اللہ علیہ وسلم کے شمائل وخصائل کا تذکرہ ہے۔صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے فراقِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں نڈھال ہو کر ہر اس چیز کو یاد کیا جس کا تعلق حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے تھا۔آپ کا حلیہ مبارک، آپ کا چلنا، آپ کا بیٹھنا، آپ کا گفتگو فرمانا، آپ کی گھر کی زندگی، آپ کے بستر کا حتی کہ آپ کے پسینہ مبارک کا تذکرہ۔ یہ سب باتیں ان کی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے بے پناہ وبے پایاں محبت کا پتا دیتی ہیں۔

ائمہ حدیث میں امام ترمذی رحمہ اللہ کی کتاب ''شمائل'' ان سب حسین وجمیل اور محبت واُلفت کی پھوار میں بھیگی ہوئی روایات کا ایک دلکش مجموعہ ہے۔ یہ کتاب برصغیر کے مدارس میں متداول ہے اور دورۂ حدیث کے سال اس کی باقاعدہ تدریس ہوتی ہے۔

اس کتاب کی تشریح وتوضیح کے لیے جناب مؤلف مولانا عبدالقیوم حقانی مدظلہ نے قلم اٹھایا ہے۔اس سلسلے میں ان کی ایک شرح قریباً آٹھ جلد میں آچکی ہے۔ زیرِ نظر کتاب اس کی ساتویں جلد ہے۔جس میں شمائل ترمذی کی تقریباً

۱۳۷ احادیث کی عالمانہ ومحققانہ تشریح کی گئی ہے۔ تقریباً تمام گفتگو باحوالہ ہے۔ انداز ایسا ہی ہے جیسا کسی درسی شرح کا ہوسکتا ہے۔ یعنی تحقیق وتدقیق کے جملہ تقاضے ملحوظ رکھے گئے ہیں۔ لیکن ادبیت کا معیار بہت حد تک برقرار ہے۔

کتاب کی طباعت، جلد بندی اور کاغذ درمیانے درجے کا ہے۔ پروف ریڈنگ کا معیار عمدہ ہے۔ (تبصرہ: صبیح ہمدانی)

- **کتاب: احمدی دوستو! تمھیں اسلام بلاتا ہے**　　مصنف: محمد متین خالد

ضخامت: ۳۸۲ صفحات　　قیمت: ۲۵۰ روپے　　ملنے کا پتا: علم وعرفان پبلشرز، ۳۴/ اردو بازار لاہور

یہ بات پورے وثوق سے کہی جا سکتی ہے کہ قادیانی جماعت میں ایسے لوگوں کی کمی نہیں جنھیں جھوٹے مدعی نبوت مرزا غلام احمد قادیانی اور اس کے متعلقین کی وہ تحریریں پڑھنے کا اتفاق نہیں ہوا جو عرصہ دراز سے مسلمانوں اور قادیانیوں کے درمیان وجہ نزاع ہیں۔ یہ ان کی کم علمی اور سادگی ہے کہ وہ محض چند رٹے رٹائے مخصوص مسائل پر بات کرتے ہیں اور اگر انھیں مرزا صاحب کی اصل تحریریں دکھادی جائیں تو وہ بے حد پریشان ہوجاتے ہیں۔ تجربے میں آیا ہے کہ پڑھے لکھے قادیانی حضرات بالخصوص نوجوانوں کو اگر لطیف دلائل وبراہین سے بات سمجھائیں تو وہ نہ صرف اسے قبول کرتے ہیں بلکہ مزید تجسس اور تشنگی کا اظہار بھی کرتے ہیں۔ قادیانیوں کو دعوتِ اسلام دیتے وقت قرآنی آیت **ادع الی سبیل ربک بالحکمة والموعظة الحسنه وجادلهم بالتی هی احسن** ہمیشہ پیش نظر رہنی چاہیے۔ سقراط نے کہا تھا کہ ''لاجواب کرنا اچھا ہے اور قائل کرنا اس سے بھی اچھا'' دعوتِ حق کے جذبہ سے خوش اخلاقی کے ماحول میں پیش کیے گئے دلائل وبراہین قاطع کا کوئی جواب نہیں۔ دلیل اور اخلاق کے ہتھیار سے آپ سب کچھ فتح کرسکتے ہیں۔ تحفظ ختم نبوت کے محاذ پر گراں قدر خدمات سرانجام دینے والے درجنوں کتابوں کے مصنف جناب محمد متین خالد کی زیرنظر نئی کتاب ''احمدی دوستو! تمھیں اسلام بلاتا ہے'' اسی جذبے اور سوچ کے تحت تحریر کی گئی ہے۔ حق کے متلاشی قادیانیوں کی مکمل خیرخواہی کے پیش نظر سوز وگداز میں ڈوبی ہوئی یہ فکرانگیز کتاب نہایت متاثر کن اور منفرد انداز میں تحریر کی گئی ہے۔ اس کا دعوتی انداز دردوسوز آرزومندی سے مالامال ہے۔ کتاب میں درج تمام حوالہ جات کے ثبوت آخر میں اصل قادیانی کتب کے عکسی فوٹو سے دے دیے گئے ہیں جس سے نہ صرف کتاب کی اہمیت میں دوچند اضافہ ہوگیا ہے بلکہ قادیانی حضرات کا یہ اعتراض بھی ختم ہوجاتا ہے کہ ان کی متنازع عبارات سیاق وسباق سے ہٹ کر بیان کی جاتی ہیں۔ قادیانی حضرات انتہائی غیرجانبداری، خالی ذہن اور ٹھنڈے دل کے ساتھ اگر اس کتاب کو صرف ایک بار پڑھ لیں اور اس میں دیے گئے حوالہ جات اور اس کے عکسی ثبوت کو اپنی کسی بھی لائبریری میں موجود مرزا غلام احمد قادیانی کی کتب سے موازنہ کرلیں تو وہ یقیناً اپنے ضمیر کی آواز کے مطابق کتاب میں دیے گئے حقائق کو برحق پائیں گے اور صراط مستقیم اختیار کرتے ہوئے واپس اسلام کی آغوش میں آجائیں گے۔ تبلیغی نکتہ نظر سے ہر مسلمان کو یہ کتاب خرید کر کسی نہ کسی قادیانی کو ضرور دینی چاہیے۔ اس کوشش سے اگر ایک بھی قادیانی اپنا باطل مذہب چھوڑ کر اسلام قبول کرلیتا ہے تو یہ آپ کے لیے زبردست زادِ آخرت کا سامان ہوگا۔ اپنی نوعیت کی منفرد کتاب تحریر کرنے پر محترم متین خالد صاحب مبارک باد کے مستحق ہیں۔ (تبصرہ: میم الف میم)